In the name of Allah, the compassionate, the merciful

به نام خداوند بخشنده مهربان

سرشناسه : سوزنچی، حسین، ۱۳۵۳ -
عنوان قراردادی : اسلام و دنیای متجدد .اردو
عنوان و نام پدیدآور : اسلام اور جدید دنیا/ تالیف حسین سوزنچی؛ مترجم سیدسجاد حیدرصفوی.
مشخصات نشر : قم : مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ، ۱۴۴۴ ق.= ۱۴۰۱.
مشخصات ظاهری : [۷۶] ص.؛ ۵/۱۴ × ۵/۲۱ س‌م.
شابک : ۹۷۸-۶۲۲-۳۱۵-۲۰۰-۹
وضعیت فهرست نویسی : فیپا
یادداشت : زبان: اردو.
یادداشت : کتابنامه: ص. [۷۶].
موضوع : مطهری، مرتضی، ۱۲۹۹ - ۱۳۵۸ --دیدگاه درباره تجددگرایی (اسلام)
موضوع : Motahari, Mortaza, 1921 - 1979 -- Views on Islamic modernism
موضوع : تجددگرایی (اسلام) / Islamic modernism
شناسه افزوده : حیدر صفوی، سیدسجاد، ۱۹۸۰- م.، مترجم
شناسه افزوده : جامعة المصطفی ﷺ العالمیة. مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ
شناسه افزوده : Almustafa International University. Almustafa International Translation and Publication center
رده بندی کنگره : BP۲۳۳/۷
رده بندی دیویی : ۲۹۷/۴۸
شماره کتابشناسی ملی : ۹۰۹۷۷۵۱
مرجع تولید : مجتمع آموزش عالی حکمت و مطالعات ادیان

این کتاب با کاغذ حمایتی منتشر شده است

BP1522

اسلام اور جدید دنیا

تالیف: حسین سوزنچی

ترجمہ: سید سجاد حیدر صفوی

اسلام و دنیای متجدد

چاپ اول: ۱۴۰۱ / ۱۴۴۴ق

ناشر: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ

چاپ: چاپخانه دیجیتال المصطفی ﷺ / **شمارگان:** ۵۰۰ **قیمت:**

Distribution Centers

➢ Al-Mustafa Translation and Publication Center, 18th alley corner, Western Mu'allim St., Qom, Iran
Tel: +98 25 37836134
Fax: (Ex.105) 025 37839305

➢ Al-Mustafa Translation and Publication Center, Sālāriya Three Ways, Mohammad Amin Boulevard, Qom, Iran
Tel: +98 25 32133106

pub_almustafa pub-almustafa.ir miup@pub.miu.ac.ir

Thanks are due to those who assisted us in making this work available

Publication manager: Mustafa Noubakht

Production manager: Jafar Qasimi Abhari

Printing and publication supervisor: Ayyub Jamali

All rights reserved

مرکز بین المللی
ترجمه ونشر المصطفیؐ

اسلام اور جدید دنیا

تالیف: حسین سوزنچی
مترجم: سید سجاد حیدر صفوی

سخن ناشر

انقلاب اسلامی کی عظیم کامیابی اورارتباطات کے عالمی سطح پر وسعت پانے سے مسلمان دانشمندوں کو انسانی علوم کے شعبہ سے متعلق سوالات اور نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے جو عصر حاضر میں حکومت سنبھالنے کی سنگین ذمہ داری کی بنا پر پیش آئے ہیں ۔ایسا دور کہ جس میں ملکوں کو ادارہ کرنے میں تمام پہلوؤں میں دین و سنت کی پابندی ایک بہت بڑا چیلنج ہے ۔اسی بنا پر دین کے شعبہ میں عالمی معیاروں اور خالص و عمیق افکار و نظریات کے روزآمد، منظّم ،عملی طور پر مفید اور جامع و عمیق مطالعہ اور تحقیق کی ضرورت ہے۔نیز دین کے شعبہ میں تحقیقات انجام دینے والے محققین کی تربیت اور انہیں فکری انحراف سے محفوظ رکھنا اس شجرہ طیبہ کے معماروں بالخصوص رہبر کبیر امام خمینی رضوان اللہ تعالی علیہ اور رہبر معظم انقلاب اسلامی دام ظلہ العالی کے نزدیک انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

مغربی تہذیب و ثقافت کا سوشل میڈیا اورارتباطات کے میدان میں عالمی سطح پر وسعت پانا اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس موضوع سے لگاؤ رکھنے والے افراد اور محققین کو چاہیئے کہ وہ بلندافکار اور اعلیٰ اقدار سے آشنائی پیدا کریں اور یہ اہم ذمہ داری مختلف تخصصی شعبوں کے ایجاد کرنے ، جدیدعلمی متون تولیدکرنے، علوم کے دائرہ کو وسیع کرنے اورطلاب کی منظّم تعلیم و تربیت کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے ۔یہ سلسلہ کبھی بنیادی مباحث کے انجام دینے اور تخصصی متون تدوین کرنے سے اور کبھی علمی مسائل کو زیر قلم لانے سے حاصل ہوتا ہے ۔

تعلیمی مراکزا یک منظّم ، قانونی اور جدید تعلیمی نظام کے سایہ میں ہی رشد کرسکتے ہیں ۔درسی نصاب اور تعلیم و تحقیق کے طریقہ کار پر نظر ثانی اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا علمی و تحقیقاتی مراکز کی ترقی کا باعث بنتا ہے۔

جامعۃ المصطفیٰ ﷺ العالمیۃ کی ایک تعلیمی ادارہ ہونے کے ناطے اہم ذمہ داری غیرایرانی طلاب کی تعلیم و تربیت ہے جس کے لیے اپنی کوشش کا عنوان مناسب درسی نصاب تالیف کرنا قراردیا ہے اور دینی علوم میں مختلف موضوعات پر درسی نصاب کی تدوین اور اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

کتاب حاضر المصطفیٰ اوپن یونیورسٹی کے شعبہ قرآنیات کی زحمات کا ثمر ہے یہاں ہم اس شعبہ کے سربراہ جناب حجۃ الاسلام والمسلمین پروفیسر ڈاکٹر محمد علی رضائی اصفہانی اور انکے محترم ساتھیوں بالخصوص جناب حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر غلام جابر محمدی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

دعا ہے کہ یہ کتاب شائقین کے بھرپور استفادے کا باعث بنے۔

المصطفیٰ ﷺ بین

الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر

سخن ناشر

انقلاب اسلامی کی عظیم کامیابی اورارتباطات کے عالمی سطح پر وسعت پانے سے مسلمان دانشمندوں کو انسانی علوم کے شعبہ سے متعلق سوالات اور نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے جو عصر حاضر میں حکومت سنبھالنے کی سنگین ذمہ داری کی بنا پر پیش آئے ہیں ۔ایسا دور کہ جس میں ملکوں کو ادارہ کرنے میں تمام پہلوؤں میں دین و سنت کی پابندی ایک بہت بڑا چیلنج ہے ۔اسی بنا پر دین کے شعبہ میں عالمی معیاروں اور خالص و عمیق افکار و نظریات کے روزآمد، منظّم ،عملی طور پر مفید اور جامع و عمیق مطالعہ اور تحقیق کی ضرورت ہے۔نیز دین کے شعبہ میں تحقیقات انجام دینے والے محققین کی تربیت اور انہیں فکری انحراف سے محفوظ رکھنا اس شجرہ طیبہ کے معماروں بالخصوص رہبر کبیر امام خمینی رضوان اللہ تعالی علیہ اور رہبر معظم انقلاب اسلامی دام ظلہ العالی کے نزدیک انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

مغربی تہذیب و ثقافت کا سوشل میڈیا اورارتباطات کے میدان میں عالمی سطح پر وسعت پانا اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس موضوع سے لگاؤ رکھنے والے افراد اور محققین کو چاہیئے کہ وہ بلندافکار اور اعلیٰ اقدار سے آشنائی پیدا کریں اور یہ اہم ذمہ داری مختلف تخصصی شعبوں کے ایجاد کرنے ، جدید علمی متون تولیدکرنے، علوم کے دائرہ کو وسیع کرنے اورطلاب کی منظّم تعلیم و تربیت کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے ۔یہ سلسلہ کبھی بنیادی مباحث کے انجام دینے اور تخصصی متون تدوین کرنے سے اور کبھی علمی مسائل کو زیر قلم لانے سے حاصل ہوتا ہے ۔

تعلیمی مراکزا یک منظّم ، قانونی اور جدید تعلیمی نظام کے سایہ میں ہی رشد کرسکتے ہیں ۔درسی نصاب اور تعلیم و تحقیق کے طریقہ کار پر نظر ثانی اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا علمی و تحقیقاتی مراکز کی ترقی کا باعث بنتا ہے۔

جامعۃ المصطفیٰ ﷺ العالمیۃ کی ایک تعلیمی ادارہ ہونے کے ناطے اہم ذمہ داری غیرایرانی طلاب کی تعلیم و تربیت ہے جس کے لیے اپنی کوشش کا عنوان مناسب درسی نصاب تالیف کرنا قراردیا ہے اور دینی علوم میں مختلف موضوعات پر درسی نصاب کی تدوین اور اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

کتاب حاضر المصطفیٰ اوپن یونیورسٹی کے شعبہ قرآنیات کی زحمات کا ثمر ہے یہاں ہم اس شعبہ کے سربراہ جناب حجۃ الاسلام والمسلمین پروفیسر ڈاکٹر محمد علی رضائی اصفہانی اور انکے محترم ساتھیوں بالخصوص جناب حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر غلام جابر محمدی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

دعا ہے کہ یہ کتاب شائقین کے بھرپور استفادے کا باعث بنے۔

المصطفیٰ ﷺ بین

الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر

فہرست

تمہید ___ ۷
مقدمہ ___ ۹
حرف اول ___ ۱۱
پہلا باب: وقت شناسی کے اصول و معیارات ___ ۱۵
ہر چیز بدلتی نہیں ہے۔ ___ ۱۷
الف) اصلی اور ثانوی ضروریات ___ ۱۷
ب) نظریہ اضافیت کا بطلان ___ ۱۹
ج) نظریہ فطرت ___ ۲۲
کیا زمانے کی ہر تبدیلی سے ہم آہنگی ضروری ہے؟ ___ ۲۴
وقت کے تقاضے اور ان سے ہم آہنگی کا مطلب ___ ۲۴
وقت کے تقاضے بدلتے کیوں ہیں؟ ___ ۲۷
دوسرا باب: اسلام کی شناخت کے مبادی ___ ۳۱
ختم نبوت کی کیفیت اور شریعت جاوداں کے محقق ہونے کی صورت ___ ۳۹
طبیعت اور تاریخ میں تعقل و تفکر کی ہدایت کا زمانہ۔ ___ ۴۰
الف) آسمانی کتاب کا تحفظ؛ عمومی سطح ___ ۴۴
ب) اجتہاد و تبلیغ اور تبلیغی انبیاء کی ذمہ داری کو انجام دینے کی صلاحیت۔ خواص کی سطح پر۔ ۴۶
ج) انسان کی ہدایت کے لئے مکمل الٰہی دستور کو دقیق طور پر دریافت کرنا۔ خصوصی سطح ___ ۴۸
غیبت کی توجیہ کس طرح کی جائے گی؟ ___ ۵۵
زمانے کے تقاضوں کے ساتھ اسلام کی تطبیق کا میکانیزم ___ ۵۷

الف) عقل کو قبول کرنا اور اسے دائرہ دین میں داخل کرنا ______ ۵۹
ب) اسلامی قوانین کی صورت ______ ۶۲
ج) احکام کی درجہ بندی (تزاحم، یا اہم و مہم کا باب) ______ ۶۲
د) جامعیت یا قرآن پاک کی تعبیر کے مطابق وسطیت ______ ۶۵
ھ) ثابت قانون کے لئے ثابت قانون اور متغیر قانون کے لئے متغیر پروگرامنگ۔ ______ ۶۵
و) روح اور حقیقت کی توجہ اور قالب اور شکل میں لچک ______ ۶۷
ز) کنٹرول کرنے والے اصول اور قواعد ______ ۶۸
ح) حاکم شرع کے اختیارات (حکومت کے اختیارات) ______ ۶۹
ط) مختلف زمانوں اور حالات سے مطابقت کی قابلیت ______ ۷۰
آخری بات ______ ۷۳
مزید مطالعے کے لئے۔ ______ ۷۵
کتابیات ______ ۷۶

تمہید

عہد حاضر کے حقیقت طلب اور تشنہ علم نوجوان، اپنے دینی معتقدات و تعلیمات کے متعلق گہری آشنائی حاصل کرنا چاہتے ہیں تاکہ فکری، ثقافتی اور معاشرتی مسائل و موضوعات کے بارے میں گہری نظر کے حامل ہو سکیں۔ لہٰذا وہ مختلف کتب کے مطالعہ میں مصروف ہیں لیکن یہ تشنگیِ علم انہیں بیشتر و بہتر علم و آگہی کی دعوت دیتی ہے تاکہ وہ اصل اور بنیادی افکار کے سہارے اپنی فکر کی تعمیر کر سکیں۔

اسلامی مکتوبات کے درمیان علّامہ شہید مرتضیٰ مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے علمی آثار، ایک جامع، معتدل، صحیح، عقلی اور مستحکم مجموعہ کے بطور موجودہ اور آئندہ نوجوان نسل کے لئے معتبر راہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اصلیت، تخلیق، انصاف، استحکام، قلم کی رسائی، عبارت کی روانی، عصری ضرورتوں کا خیال، منظّم فکری نظام کا تعارف، انصاف پسندانہ تنقید، حاصل شدہ نتائج و نظریات کا مستحکم دفاع، وہ خصوصیات ہیں جن کے بموجب علّامہ شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے افکار و نظریات کو جلا ملی ہے اور دوام عطا ہوا ہے۔ ان خصوصیات کے سبب، نوجوان نسل اور علمی حلقہ پر ان کے علمی مکتوبات اور افکار و نظریات سے آشنائی نیز ان کی علمی میراث کی حفاظت لازمی قرار پاتی ہے۔

"کانون اندیشۂ جوان" نے جدید نسل کی دلچسپی کے پیش نظر اور شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے افکار و نظریات سے انہیں روشناس کرانے کی غرض سے "چلچراغ حکمت" نامی مجموعہ کتب کی اشاعت کی ہے جس کی بنیاد شہید مرتضیٰ مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے تمام مطبوعہ آثار ہیں۔

اس مجموعہ کتب میں کوشش کی گئی ہے:

۱. ہر کتاب ایک خاص موضوع کے سلسلہ میں ہو۔

۲. معیار، "بہتر" کا انتخاب ہو۔ شہید مرتضیٰ مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے نظریہ کو ان کی تمام مطبوعہ کتب اور ڈائریوں سے اخذ کرتے ہوئے موضوعاتی شکل میں خلاصۃً پیش کیا جائے۔

۳. مؤلف کا تصرّف، تالیف، اقتباس، خلاصہ اور تنظیم و ترتیب کی حد تک ایک جدید پیرائے اور جاذب فصول کی صورت میں ہو۔

۴. شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے اسلوب کا خیال اور امانت کی رعایت، ہر کتاب کی ترتیب کا معیار ہو۔

۵. مجموعہ ہذا کے اعتبار کی خاطر تمام مطالب و مضامین کو شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے مطبوعہ آثار سے مستند کیا جائے۔

۶. مؤلف کی ذاتی وضاحتوں کو اصل عبارت سے الگ، مقدمہ یا اصل کلام کے بعد مرقوم کیا جائے۔

"چلچراغ حکمت" افکار شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے سرسبز باغ تک پہنچانے کے لئے محض ایک پُل کی حیثیت رکھتا ہے۔ ظاہر ہے کہ نوجوان قارئین اور طلّاب اس مجموعہ کتب کے مطالعہ کے بعد خود کو شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات سے بے نیاز نہیں سمجھیں گے بلکہ دوسرے مرحلہ میں ان کی کتب کے مطالعہ کی طرف راغب و مانوس ہوں گے۔

اس مجموعہ کے عناوین و فصول کی ترتیب میں چلچراغ حکمت کے علمی گروہ کے اعضاء منجملہ: جناب عبد الحسین خسرو پناہ، جناب حمید رضا شاکرین، جناب محمد علی داعی نژاد، جناب علی ذو علم محمد باقر پور امینی (علمی زعیم) کی پیہم نگرانی نیز مدیر انتظامات جناب عباس رضوانی نسب اور ان کے معاونین جناب رضا مصطفوی (ایڈیٹر) اور جناب میکائیل نوری کی مساعی جمیلہ کے ہم تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

چلچراغ حکمت کے سلسلہ کی اس کتاب کا موضوع "اسلام اور جدید دنیا" ہے، جو جناب ذو علم صاحب کے زیر نگرانی جناب حسین سوزنچی صاحب کی مساعی جمیلہ سے معرض وجود میں آسکی ہے۔

ہم اس مجموعہ کی ترتیب و تنظیم میں تعاون کرنے والے تمام افراد کے شکر گزار ہیں اور قارئین کی تجاویز اور تبصروں کا استقبال کرتے ہیں۔ امید ہے کہ یہ مجموعہ کتب جدید نسل کی علم افزائی، فکر سازی اور شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے پاکیزہ افکار و نظریات سے ان کی انسیت و آشنائی میں راہگشا ثابت ہوگا۔

مقدمہ

عالم اسلام میں ہمیشہ سے قرآن و اہلبیت علیہم السلام کی بے نظیر تعلیمات کے سایہ میں عظیم ہستیوں نے تربیت پائی جنہوں نے اپنے علم و عمل اور فکر و معرفت کے ذریعہ تشنگان اسلام ناب محمدی کو سیراب کیا جو زمانے کے اعتبار سے کسی بھی صدی میں ہی کیوں نہ گزر بسر کرتے ہوں، لیکن اپنی فکر و معرفت کی وجہ سے وہ ہمیشہ زمانے سے آگے رہے اور ہر دور کی نسل کو اپنے بلند افکار سے آراستہ کرتے رہے، وہ ہمیشہ زندرہ و جاوید ہیں کیونکہ ان کی فکر و عمل زندہ و جاوید ہے انہی ہستیوں میں سے بیسویں صدی عیسوی کے عظیم مفکر اسلام آیت اللہ شہید مرتضی مطہری رحمۃ اللہ علیہ کا نام نامی ہے جن کی فکر و عمل، فہم و درایت، کوشش وجد وجہد کا ثانی نہیں ہے، جنہوں نے دین اسلام کے ہر مسئلہ کو باریک بینی سے دیکھا، مختلف فراموش شدہ امور کو پھر سے احیا کیا، آج چار دہائیوں کے بعد بھی ان کے افکار میں وہ تر وتازگی پائی جاتی ہے جس سے دور حاضر ہی نہیں بلکہ ہر دور کی فرسودہ اور شبہات میں گھری نسل کی ناکام تشنگی دور ہوتی رہی، آپ نے اسلام کا نظام اس طرح سے پیش کیا کہ زندگی سے جڑے کسی بھی ظاہری اور روحانی امر کو دینی دستور کے پیرائے میں نکھارا۔آپ کی فکری اور علمی خدمات اور بلند افکار کے بارے میں اتنا ہی کافی ہے کہ بانی انقلاب اسلامی امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو اپنے جگر کا ٹکڑا بتایا، آپ کی شہادت پر گریہ کیا اور آپ کے بلند افکار کی ترویج کے لئے ہر عام و خاص کو راغب کیا ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے امام راحل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"یہ ان ستاروں میں سے ایک ہے جو عمل کو ایمان، اخلاق کو عرفان، برہان کو قرآن اور علم کو حکمت (سے جوڑتے تھے) اپنی شہادت سے سماج کی ہدایت کی اور تاریکیوں کی ظلمتوں میں

ڈوبے ہوئے سماج کے لیے مشعل راہ بنے جو ایک چراغ کی طرح جلتے رہے اور اپنے چاہنے والوں کو اپنے نور کی کرنوں سے منور کرتے رہے۔"

آپ مزید فرماتے ہیں: "میں نے اگرچہ اپنے جگر کے ٹکڑے کو کھویا ہے لیکن مجھے اس بات پر فخر ہے کہ اسلام کے دامن میں اتنے عظیم اور بہادر جوان کل بھی موجود تھے اور آج بھی ہیں قوت بیان، طہارت روح اور ایمان کی طاقت میں مطہری رحمۃ اللہ علیہ کا کوئی ثانی نہیں تھا۔ لیکن ان کا برا چاہنے والوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ ان کے چلے جانے سے ان کی اسلامی اور فلسفی شخصیت ختم نہیں ہو جائے گی۔

اشراق پبلیکیشنز جموں وکشمیر نے آپ کے افکار کو ہر خاص و عام تک پہنچانے کی غرض سے نیز علمی حلقے بالخصوص کالج اور یونیورسٹیز کے طالب علموں کو زندہ دل اور بیدار افکار سے آگاہی کے واسطے اس فکری مجموعہ "چہل چراغ حکمت" کو اردو زبان میں ترجمہ کرنے کی مساعی جمیلہ کی ہے تاکہ آنے والی نسل، دشمنان دین و ایمان کے مقابل میں علمی و فکری اسلحہ سے آراستہ ہو اور انکے اندر امت مسلمہ کو صحیح راہبری اور فکر و عمل کے بحران میں درست اور بروقت مدیریت کرنے کی صلاحیت پیدا ہو۔

بنابر این اشراق پبلیکیشنز جموں وکشمیر ان تمام طالب علم، علماء، مترجمین، اور اشاعت میں تعاون کرنے والے جملۂ مومنین کی شکر گزار ہے جنہوں نے اس علمی اور فکری خزانے کو نسل جوان تک پہنچانے میں مخلصانہ تعاون کیا ہے۔ اس امید کے ساتھ کہ امام زمانہ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کے ظہور میں تعجیل کا سبب بن جائے۔

مظفر حسین بٹ

اشراق پبلیکیشنز جموں وکشمیر